

12373- وہ اسلام کے بہت زیادہ قریب ہے

سوال

میں ہندو ہوں اور میرے اندر اسلام کی طرف میلان پیدا ہو چکا ہے، آپ کی ویب سائٹ کے صفحات میرے جیسے کئی ملین نوجوانوں کے لیے اللہ کی طرف سے رحمت ہیں، میں عنقریب اسلام قبول کرنے کا اعلان کرنے والا ہوں، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرے قبول اسلام کی دعا کریں، اور میں امید رکھتا ہوں کہ (اللہ تعالیٰ کی توفیق سے) آپ اپنے اچھے کام جاری رکھیں جو آپ جیسے لوگوں کو ہی زیب دیتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

ہم اس تعریف کرنے پر آپ کے مشکور اور آپ کو اقرار اسلام پر مبارکباد دیتے ہیں، اور ہم یقینی اور عملی طور پر آپ کے اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو دیر سے نہیں بلکہ جتنی جلدی ہو سکے اسلام قبول کرنے کو توفیق سے نوازے، تو ہم دعا کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں:

اے اللہ اپنے اس بندے کو صراطِ مستقیم کی جلد از جلد ہدایت نصیب فرما، اور اس کے مقدر میں جتنی جلدی ہو سکے دین اسلام قبول کرنے کی ہدایت لکھ دے، اے اللہ یقیناً تو دعائے سننے اور قبول کرنے والا ہے۔ آمین یا رب العالمین۔

اے عقل مند اور بختہ اور ذہین و فطین ذہین کے مالک اب آپ پر صرف ایک عملی قدم اٹھانا باقی ہے آپ یہ قدم جلد از جلد اٹھائیں اور دنیا و آخرت میں سعادت مندی حاصل کریں، اللہ تعالیٰ جس کے مقدر میں ہدایت لکھ دے تو اس کے لیے سب مشکلات کو آسانی میں بدل دیتا ہے۔

آپ اپنے پروردگار اور رب کی بات مانتے ہوئے کلمہ پڑھیں اور اسلامی عبادات بجالائیں، اور یہ یاد رکھیں کہ مزید انتظار رکھنے میں کوئی بھی کسی قسم کی مصلحت اور فائدہ نہیں اس لیے کہ آپ کے علم میں نہیں کہ موت نے کب اور کہاں آدبوجھا ہے۔

اور شاید آپ کو اس کا بھی ادراک ہو کہ آپ جو اجر و ثواب ابھی اسلام قبول کر کے حاصل کر سکتے ہیں اس میں دیر کرنے وہ اجر و ثواب جاتا رہے گا اور اس میں کسی واقعہ ہوتی جائے گی، کیونکہ اس انتظار اسلام قبول کرنے میں دیر کرنے میں آپ کی کتنی نمازیں، روزے، اللہ تعالیٰ کا ذکر، صلیہ رحمی، تلاوت قرآن مجید، اور اسی طرح دوسرے نیکی کے کام فوت ہو جائیں گے جن کا دوبارہ ہاتھ لگنا محال اور ناممکن ہے۔

اٹھیں اور تردد کا شکار نہ ہوں اور بختہ عزم کریں اور انتظار کی کوشش نہ کریں، آپ کو اپنے دین کے بدلنے اور عزیز واقربا و رشتہ داروں کی باتیں اور انکار کی وجہ سے اسلام قبول کرنے میں پس پیش سے کام نہیں لینا چاہیے اور یہ آپ کے آڑے نہیں آئی چاہیں۔

اس لیے کہ جو بھی حق کو جان لینا اور اس پر چل پڑتا ہے وہ اس کے راستے میں پھر قربانیاں بھی دیتا اور تکلیفوں پر صبر بھی کرتا ہے۔

ہماری دلی تمنا ہے کہ آپ کو حق قبول کرنے کی توفیق اور ہدایت اور سچائی نصیب ہو اور حق پر چلنے میں جو تکلیفیں آئیں ان پر آپ کو صبر کی توفیق حاصل ہو، والسلام علی من اتبع الهدی، سلامتی تو اسے ہی ملتی ہے جو حق اور ہدایت کی پیروی اور اتباع رکھتا ہے۔

واللہ اعلم.